روزنامہ
الفضل
قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ربوہ
فون ۴۴۶
جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۶۶ ہفتہ ۱۳-شوال ۱۴۱۴ھ ' ۲۶-امان ۱۳۷۳ھش ' ۲۶-مارچ ۱۹۹۴ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

سب صاحبان متوجہ ہو کر سنیں۔میں اپنی جماعت اور خود اپنی ذات اور اپنے نفس کے لئے یہی چاہتا اور پسند کرتا ہوں کہ ظاہری قیل و قال جو لیکچروں میں ہوتی ہے۔اس کو ہی پسند نہ کیا جاوے اور ساری غرض و غایت آکر اس پر ہی نہ ٹھہر جائے کہ بولنے والا کیسی جادو بھری تقریر کر رہا ہے۔الفاظ میں کیسا زور ہے۔میں اس بات پر راضی نہیں ہوتا' میں تو یہی پسند کرتا ہوں اور نہ بناوٹ اور تکلف سے بلکہ میری طبیعت اور فطرت کا ہی یہی اقتضا ہے کہ جو کام ہو اللہ کے لئے ہو جو بات ہو۔خدا کے واسطے ہو۔اگر اللہ کی رضا اور اس کے احکام کی تعمیل میرا مقصد نہ ہوتا' تو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ مجھے تقریریں کرنی اور وعظ سنانا تو ایک طرف' میں تو ہمیشہ خلوت ہی کو پسند کرتا ہوں اور تنہائی میں وہ لذت پاتا ہوں جس کو بیان نہیں کر سکتا' مگر کیا کروں بنی نوع کی ہمدردی کھینچ کھینچ کر باہر لے آتی ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۶۵)

بچوں کی اصلاح کا ایک طریق

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

اصلاح کا طریق یہ ہے کہ جب تمہیں معلوم ہو کہ کسی کے بچے میں نقص ہے تو اپنے حلقہ کے پریذیڈنٹ اور سیکرٹری سے کہو اور پھر سمجھ لو کہ تمہارا کام ختم ہو گیا یا اگر یہ سمجھو کہ جس شخص کے بچوں کے متعلق تمہیں شکایت ہے وہ حوصلے والا آدمی ہے اور بات سن کر برداشت کرے گا تو اس سے کہدو لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو اپنے بچوں کا کوئی عیب سن ہی نہیں سکتے وہ اگر بچے کو چوری کرتے بھی دیکھ لیں تو کہیں گے چونکہ دروازے سے داخل ہونا اس کے لئے خطرناک تھا اس لئے اس نے سینندھ لگانی شروع کر دی تھی۔ورنہ اس نے چوری نہیں کی۔پس جس شخص کے متعلق تم سمجھو کہ وہ برداشت کی طاقت نہیں رکھتا۔اسے مت کہو اور جس شخص کے متعلق سمجھو کہ وہ برداشت کرے گا اسے کہدو کہ اس کے بچے میں یہ نقص ہے اس کے ازالہ کی طرف توجہ کریں۔اگر اپنے حلقہ کے پریذیڈنٹ' سیکرٹری اور سرپرست کے علاوہ کسی چوتھے شخص کے پاس بھی کسی شخص کا کوئی عیب بیان کرے گا تو میرے نزدیک وہ مجرم سمجھا جائے گا۔میں نے دیکھا ہے یہ ایک بہت بڑا عیب ہے جو اصلاح کے نام پر کیا جاتا ہے لوگ اس بہانہ کی آڑ میں کہ ہم اصلاح کے لئے دوسرے کے عیب بیان کر رہے ہیں جگہ جگہ دوسروں کی عیب چینی کرتے پھرتے ہیں۔

(از خطبہ فرمودہ ۲۴-اگست ۱۹۳۴ء)

اعلان داخلہ

○ نصرت جہاں اکیڈمی (اردو سیکشن) کی کلاس ششم میں داخلہ کے خواہشمند طلباء دفتر سے داخلہ فارم اور پراسپکٹس حاصل کر لیں۔

داخلہ ٹسٹ اردو اور ریاضی کے مضامین میں ۱۰-اپریل بروز اتوار ہو گا۔

(پرنسپل)
نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ۔

محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کے واسطے

دردمندانہ دعا کی درخواست

○ محترمہ صاحبزادی امتہ الرشید بیگم صاحبہ بنت حضرت مصلح موعود رقم فرماتی ہیں۔

محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ امریکہ عرصہ سے بیمار ہیں اب ٹسٹوں سے معلوم ہوا ہے کہ کمر کی ڈسک میں کوئی خرابی ہے۔جس کی وجہ سے ڈاکٹروں نے اپریشن کا فیصلہ کیا ہے۔

میری ہمشیرہ صاحبزادی امتہ القیوم بیگم صاحبہ کا فون آیا کہ بزرگان سلسلہ بھائیوں' بہنوں اور عزیز بچوں کی خدمت میں خصوصی دعا کی درخواست الفضل میں شائع کروا دی جائے۔

محترم صاحبزادہ صاحب حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے پوتے اور حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے صاحبزادے ہیں جن کی زندگی خدمت دین اور خدمت خلق میں صرف ہوتی رہی۔ان کی کامل شفایابی اور فعال لمبی زندگی کے لئے نہایت عاجزانہ دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

محترم نسیم سیفی صاحب کیلئے خصوصی دعاؤں کی درخواست

○ ربوہ=۲۲-مارچ گذشتہ روز شام کے وقت محترم مولانا نسیم سیفی صاحب ایڈیٹر الفضل کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل کر دیا گیا ہے۔کمزوری زیادہ ہے۔تاہم عام طبیعت اچھی ہے۔تمام ٹسٹ بھی کلیئر ہیں۔

احباب کرام سے مولانا موصوف کی جلد اور کامل صحت یابی کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

شکریہ احباب

○ محترمہ اہلیہ صاحبہ سید مسعود مبارک شاہ صاحب رقم فرماتی ہیں۔

میرے خاوند مکرم سید مسعود مبارک شاہ صاحب کی وفات پر بہت سے دوست احباب (اندرون و بیرون ملک) اور رشتہ داروں کی طرف سے تعزیتی خطوط پیغامات ملے ہیں ان میں سب کو فرداً فرداً جواب دینا مشکل ہے لہٰذا اپنے تمام ہمدردان کا بذریعہ الفضل شکریہ ادا کرتی ہوں ان کے جذبات کی قدر کرتی ہوں جو ہمارے غم میں برابر کے شریک ہوئے۔اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم سے نوازے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر : آغاسیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۲۶ - امان ۱۳۷۳ہش ۲۶ - مارچ ۱۹۹۴ء

حضرت بانی سلسلہ کی کتب

سیدنا حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا علم کلام خوبصورت نکات اور انسان کی عملی زندگی میں ہر لمحہ کام آنے والی ہدایات سے بھرپور ہے۔ اس کا ایک ایک لفظ اللہ تعالیٰ کی تائید و حمایت سے لکھا گیا ہے۔ یہ ایک عظیم خزانہ ہے جو حضرت بانی سلسلہ نے اپنے وقت پر دنیا کو دیا۔ ہر احمدی کو چاہئے کہ اس قیمتی دولت سے استفادہ کرے۔ روزانہ ہی یہ کوشش ہونی چاہئے کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تصانیف یا ملفوظات میں سے کچھ نہ کچھ ضرور پڑھا جائے اور اس کا ایک طریق یہ بھی اختیار کیا جا سکتا ہے کہ سونے کے بستر پر یا گھر میں کہیں بیٹھنے کی جگہ پر یا کسی اور مناسب جگہ پر حضرت بانی سلسلہ کی ایک کتاب موجود ہو۔ جب بھی وقت ملے اس میں سے تھوڑا بہت حصہ مطالعہ کر لیا جائے۔

احباب کو جاننا چاہئے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا ایک عظیم انعام ہے جو حضرت بانی سلسلہ کے توسط سے ہمیں عطا ہوا ہے۔ گھروں میں ایسے ذکر چلنے چاہئیں کہ آج کس نے حضرت بانی سلسلہ کی کسی کتاب میں سے کونسا حصہ پڑھا۔ کوئی خاص نصیحت یا اہم ہدایت پڑھ کر دوسروں کو بھی سنائی جائے۔

بچوں کو اس طرف مائل کرنے کے لئے یہ طریق بھی اختیار کیا جا سکتا ہے کہ حضرت بانی سلسلہ کے آخری دور کی کتب سے ان کو شروع کیا جائے۔ آخری دور کی کتب کی زبان زیادہ آسان اور عام فہم ہے۔ بچوں کو کہا جائے کہ وہ آپ کو کچھ تھوڑا حصہ پڑھ کر سنائیں۔ پھر اس میں جو اہم بات سامنے آئے اس کی مختصر اور مناسب تشریح کر دی جائے۔

یہ تحریریں روشنی کا مینار ہیں' دنیا کی تکالیف اور دکھوں کا بہترین حل ہیں' اداسی اور ڈیپریشن کا شکار دنیا کو جینے کا نیا حوصلہ دیتی ہیں' انسان کو اپنے رب کی محبت میں سرشار کرتی ہیں۔ ان تحریرات میں ڈوب کر انہیں پڑھیں اور اپنی زندگی کا ساتھی اور ہمراز بنا ڈالیں۔

آسمانوں سے برستے تھے ہمیشہ انوار
تم رہ راست پہ رہتے تو نہ آتا ادبار
اب بھی تم چاہو تو حالات' سدھر سکتے ہیں
اب بھی تم لوگوں کا ہو سکتا ہے نیکوں میں شمار

ابوالاقبال ۹۴-۳-۲۰

آج تو ہو گئی بلّے بلّے

گھر والے پھر گھر میں آئے آج تو ہو گئی بلّے بلّے
خوشیوں کی سوغاتیں لائے آج تو ہو گئی بلّے بلّے

دینِ حق کے یہ متوالے ہمت والے جرأت والے
قید و بند سے نہیں گھبرائے آج تو ہو گئی بلّے بلّے

بوڑھے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں پھر بھی چہرے تھے پھلجھڑیاں
دیکھ دیکھ سب کو مسکائے آج تو ہو گئی بلّے بلّے

آئیں ہم سب سر کو جھکائیں گیت خدا کی حمد کے گائیں
جس نے ہمیں یہ دن دکھلائے آج تو ہو گئی بلّے بلّے

یا مرے مولا سب کی خیر' نہیں ہمارا کسی سے بَیر
سب ہیں اپنے اور پرائے آج تو ہو گئی بلّے بلّے

عشق محبت کے افسانے تُو کیا سمجھے تُو کیا جانے
ہر دم کسی کی یاد ستائے آج تو ہو گئی بلّے بلّے

آکاش سے آ رہی ہے صدا اے سونے والے جاگ ذرا
گیا وقت ہاتھ پھر نہ آئے آج تو ہو گئی بلّے بلّے

محمد اکبر فانی

نتیجہ مقابلہ بین المجالس اطفال

○ سال ۹۳-۱۹۹۲ء میں کارکردگی کے لحاظ سے مقابلہ علم انعامی بین المجالس مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان میں حسب ذیل تفصیل سے مجالس نے امتیاز حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان سب مجالس کے لئے مبارک فرمائے۔

اول = مجلس اطفال الاحمدیہ ۲۷۵ رب کرتارپور ضلع فیصل آباد (علم انعامی کی حقدار)
دوم = مجلس اطفال الاحمدیہ وحدت کالونی لاہور
سوم = مجلس اطفال الاحمدیہ اسلام آباد لاہور
چہارم = مجلس اطفال الاحمدیہ اسلام پورہ لاہور
پنجم = مجلس اطفال الاحمدیہ گلشن پارک لاہور
ششم = مجلس اطفال الاحمدیہ عزیز آباد کراچی
ہفتم = مجلس اطفال الاحمدیہ نارتھ کراچی
ہشتم = مجلس اطفال الاحمدیہ دارالذکر لاہور
نہم = مجلس اطفال الاحمدیہ اورنگی ٹاؤن
دہم = مجلس اطفال الاحمدیہ اسلامیہ پارک لاہور

سید طاہر محمود ماجد
معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امتہ الھادی

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور بچے

قرآن کریم میں ہے کہ اے نبی تیری طبیعت میں خدا نے جو رحمت و شفقت کا جذبہ رکھ دیا ہے اس کی وجہ سے تو ان سب سے نرمی حلم اور شفقت سے پیش آتا ہے۔ اور اگر کہیں خدانخواستہ تو سخت دل، سخت مزاج اور ترش رُو ہوتا تو کوئی بھی تیرے قریب نہ آتا۔ اور سب دور دور ہی رہتے۔ پس یہ تیری شفقت و محبت اور حسن سلوک کی وجہ سے ہی ہے کہ یہ سب تیرے ساتھ جذبہ محبت و عشق رکھتے ہیں اور تجھ پر دیوانہ وار فدا ہوتے ہیں۔ محبت، محبت سے پیدا ہوتی ہے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان کہ کوئی اس وقت تک سچا صاحب ایمان نہیں کہلا سکتا جب تک میں اس کو اس کے باپ اس کی اولاد اور دوسرے سب لوگوں سے زیادہ پیارا نہ لگوں۔ پس آپؐ کے زمانے کے بچوں نے آپؐ کے اس قول کو خوب خوب نبھایا اور نہ دن دیکھا، نہ رات، نہ جان، نہ مال، نہ رشتہ دار، آپؐ کے ہر اشارے پر لبیک یا رسول اللہ ﷺ کہتے ہوئے سب کچھ ہی قربان کر دیا۔ سبحان اللہ کیسا پیارا تھا یہ رسول ﷺ۔ اور کیسے پیارے تھے یہ بچے! جن کی مثال دنیا پیش کرنے سے قاصر ہے۔

جب ہم یہ لکھتے ہیں کہ بچوں سے آنحضور ﷺ بہت پیار کرتے تھے اور بچے آنحضور ﷺ سے بہت پیار کرتے تھے تو اس لفظ بچوں میں لڑکے اور لڑکیاں دونوں شامل ہوتے ہیں۔ بچیوں کے لئے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار دیکھئے اور اس زمانے کا دستور ذہن میں رکھئے کہ بچیوں کو پیدا ہوتے ہی زمین میں جگہ کھود کر زندہ اس کے اندر ڈال کر اوپر مٹی ڈال دیا کرتے تھے۔ بچی پیدا ہونا بہت شرم کی بات سمجھی جاتی تھی۔ جہاں بچی کا وجود انتہائی شرم کا باعث سمجھا جاتا تھا وہاں پیارا آقا نہ صرف ان کو زندہ گاڑ دینا منع فرماتے ہیں بلکہ ان کے وجود کو اللہ کی رحمت قرار دیتے ہیں اور لڑکوں کے برابر ہی نہیں کچھ بڑھ کر حسن سلوک فرماتے ہیں۔ اسی لئے تو بچیاں بھی اپنے اس محسن سے بیحد پیار کرتی ہیں۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ سے مدینہ تشریف لے گئے تو آپؐ کا استقبال کرنے والے صرف جوان بوڑھے اور بچے ہی نہ تھے بلکہ کمسن بچیاں بھی تھیں جو ایک خاص شان سے آپ کے عشق و محبت میں خوشی خوشی آپؐ کے استقبال کے لئے لائن بنا کر کھڑی تھیں اور اپنے ننھے منے ہاتوں میں دف لئے۔ دف بجا بجا کر خوشی کے استقبالیہ گیت گا رہی تھیں۔

ثنیات (ایک جائی کا نام ہے) الوداع سے ہم پر چاند چڑھا ہے اور ہم پر خدا کا شکر اس وقت تک واجب ہے جب تک کوئی خدا کی طرف بلانے والا بلاتا ہے۔

پیارے آقا نے یہ محبت بھرا نظارہ دیکھا تو آپ نے ان بچیوں سے پوچھا کیا تم مجھ سے پیار کرتی ہو؟ انہوں نے کہا ہاں یا رسول اللہ ﷺ آپ نے فرمایا "میں بھی تم سے پیار کرتا ہوں" اس پر تو بچیاں جتنا بھی فخر کریں کم ہے۔

ا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی سفر پر تشریف لے جاتے تو سب سے آخر میں اپنی بیٹی حضرت فاطمہؓ سے مل کر جاتے اور جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو سب سے پہلے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ان کے گھر جا کر ملتے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بے حد پیار تھا۔ حضرت فاطمہؓ جب بھی اپنے والد حضرت رسول کریم ﷺ کے پاس ملنے آتیں۔ تو آپ احتراماً اٹھ کر بیٹی کا استقبال کرتے۔ اسے خوش آمدید کہتے اور اس کی پیشانی پر بوسہ دیتے۔

ایک بار حضرت عائشہؓ کے پاس ایک عورت کچھ طلب کرنے کے لئے آئی اس کے ساتھ دو بچیاں بھی تھیں۔ حضرت عائشہؓ کے پاس اس وقت صرف ایک کھجور ہی تھی۔ وہی انہوں نے اس کو دے دی۔ اس عورت نے کھجور کے ٹکڑے کئے اور دونوں بچیوں کو آدھی آدھی دے دی۔ اور خود نہ کھائی۔

جب حضرت رسول کریم ﷺ گھر تشریف لائے تو حضرت عائشہؓ نے ماں کی بچیوں سے محبت اور ایثار کا واقعہ سنا دیا۔ تو حضور ﷺ نے فرمایا۔ عائشہ جو شخص بھی لڑکیوں کی پیدائش کے ذریعے آزمایا جائے اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کر کے آزمائش میں کامیاب ہو تو یہ لڑکیاں اس کے لئے قیامت کے روز جہنم کی آگ سے ڈھال بن جائیں گی۔

حدیث شریف میں ہے کہ جب کسی کے ہاں لڑکی پیدا ہوتی ہے تو خدا اس کے ہاں فرشتے بھیجتا ہے جو آکر کہتے ہیں اے گھر والو! تم پر سلامتی ہو۔ وہ لڑکی کو اپنے پروں کے سائے میں لیتے ہیں اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہتے ہیں۔ یہ کمزور جان ہے جو ایک کمزور جان سے پیدا ہوئی ہے۔ جو اس بچی کی نگرانی اور پرورش کرے گا قیامت تک خدا کی مدد اس کے شامل حال رہے گی۔

آج کل عام لوگ لڑکیوں کی تربیت کی طرف زیادہ دھیان نہیں دیتے۔ آج جو لڑکیاں ہیں وہ کل کی مائیں ہیں۔ قوم کی آئندہ نسل نے ان ہی کی گودوں میں پرورش پانی ہے اس لئے ضروری ہے کہ ان کی بچپن سے ہی ایسی تربیت کی جائے جو انہیں بڑے ہو کر ذمہ داریوں کا بار اٹھانے کے قابل بنا دے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ اگر تم میں سے کسی کی دو یا تین بیٹیاں یا بہنیں ہوں اور وہ ان کی تربیت اچھے رنگ میں کرے اور ان کے بارے میں اللہ کا تقویٰ اختیار کرے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت عطا کرے گا۔ یعنی آپؐ نے بچیوں کی پیدائش اور احسن تربیت کو جنت کے حصول کا ضامن بنا دیا۔

فرمایا پھر نہ صرف ہر مسلمان لڑکے بلکہ ہر مسلمان لڑکی پر بھی علم حاصل کرنا فرض ہے۔ تاکہ قوم کا یہ طبقہ کمزور نہ رہ جائے اور تعلیم حاصل کر کے قوم کی ترقی میں ممد و معاون ثابت ہو۔

اوسؓ نام کے ایک انصاری حضرت رسول کریم ﷺ کے پاس ایک دفعہ آئے تو آپؐ نے ان کے چہرے پر کچھ رنج و غم کے آثار دیکھے۔ پوچھا کیا بات ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میری کئی بیٹیاں ہیں ان کی وجہ سے میرا دل غمگین رہتا ہے اور میں تو ان کی موت کی دعا مانگتا رہتا ہوں۔ مہربان و مشفق آقا نے فرمایا۔ اوس تم یہ دعا نہ کیا کرو۔

دیکھو لڑکیوں میں بھی برکت ہوتی ہے۔

یہ لڑکیاں نعمت کے وقت شکر کرنے والی

مصیبت کے وقت تمہاری ہمدردی میں

رونے والی

اور تمہاری بیماری کے وقت تیمار داری اور

خدمت کرنے والی ہوتی ہیں

ان کا بوجھ زمین پر ہے اور ان کی روزی اللہ کے ذمے ہے۔ پھر کیوں تم ناحق رنج کرتے ہو۔

بیٹیاں جنہیں بیٹوں سے کمتر سمجھا جاتا تھا اور جن کو اسلام سے پہلے زندہ درگور کر دیا جاتا تھا ان کے ساتھ ترجیحی سلوک کرنے کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم دی۔ فرمایا جب تم اپنے بچوں میں تقسیم کرنے کے لئے کوئی چیز لاؤ۔ تو بیٹیوں سے شروع کرو۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل عرب میں بچوں سے کیا جانے والا سلوک بیان کرنے سے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کسی کے گھر لڑکی پیدا ہونا بے عزتی خیال کیا جاتا تھا اور بچی کا وجود باپ کی عزت و ناموس پر ... خیال کیا جاتا ہے۔ بعض قبیلوں میں یہ دستور تھا کہ لڑکی پیدا ہوتی تو اس کا باپ اس کو زندہ درگور کر دیتا۔ گڑھا کھود کر اس میں دھکا دے کر مٹی ڈال کر دفن کر دیتا۔ وہ ابا ابا پکارتی رہ جاتی مگر ظالم باپ پر کوئی اثر نہ ہوتا اور بچی کو ماں باپ کی شفقت کا کوئی لمحہ نصیب نہ ہوتا..... اور جب..... جب ایک مجلس میں ایک شخص نے اپنی بچی کو زندہ دفن کرنے کا واقعہ سنایا۔ تو پیارے آقا کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ رحمت للعالمین اس ظلم کو کس طرح برداشت کر سکتے تھے۔ چنانچہ آپؐ نے اس کریہہ ظلم کو ہمیشہ کے لئے بند کرا دیا اور بچیوں کو زندہ درگور کیا جانا شرعی جرم قرار دے دیا اور یہ بھی فرمایا اگر جاہلیت کے کسی فعل پر سزا دینا جائز ہوتا تو میں زندہ درگور کرنے والے کو سزا دیتا۔

نیز فرمایا جس شخص کے ہاں کوئی لڑکی ہو پھر وہ اس کو زندہ درگور نہ کرے اور نہ ہی اپنے لڑکوں کو اس پر ترجیح دے تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

چنانچہ آپ کے اس پُر شفقت اور احسان بھرے سلوک سے ان کلیوں نے ہمیشہ کی زندگی پائی ان ننھی کلیوں نے جنہوں نے کل کی مائیں بننا ہے اور دین کے فاتح اور مستقبل کے معماروں کی پرورش کرنی ہے۔ اس کا تحفظ فرمایا۔ اس کا مرتبہ بلند کیا۔ اس کو زندہ رہنے اور باعزت زندگی گزارنے کا حق دلایا۔ اس کو گھر کی مالکہ قرار دیا۔ عورت کے لئے آبگینے کا لفظ استعمال کر کے اس کی کمزوری اور نازک مزاجی کی طرف اشارہ کر کے اس کے ساتھ حسن سلوک اور حد درجہ محتاط ہونے کا ارشاد فرمایا۔

عورت کو مرد کے برابر درجہ دے کر اس کے حقوق و فرائض میں توازن قائم کر کے عزت و وقار قائم کر دیا۔ ماں کے مقدس رشتے کو اہمیت دے کر اس کے قدموں تلے جنت کی بشارت دی۔ بیٹیوں اور بہنوں کے حقوق قائم کئے حتیٰ کہ ان سب کے لئے

باقی صفحہ ۷ پر

بین المملکتی - حالات - واقعات - شخصیات -

نون سین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روس کی نئی صورت حال کے ذمہ دار

سوویت یونین کے اچانک ٹوٹ جانے کے بعد وہاں کے لوگوں کا خیال تھا کہ کمیونسٹ نظام کی بجائے جمہوری نظام ان کے لئے بہتر زندگی کا پیغام لائے گا۔ لیکن یہ امیدیں جلد ہی ختم ہو گئیں اور عوام مایوس ہو گئے۔ لوگوں نے اب کہنا شروع کر دیا ہے کہ گو کمیونسٹ دور میں عوام کو سیاسی آزادی تو حاصل نہ تھی لیکن کم از کم کھانے کو ملتا تھا اور کچھ نہ کچھ سماجی بہبود بھی حاصل تھی۔ اور جب روس میں نئے الیکشن ہوئے تو لوگوں کے ان مایوس جذبات کا نمائندہ بن کر ایک نیا نام سامنے آیا اور وہ تھا ولاڈی میرز رینووسکی۔

ولاڈی میرز رینووسکی لبرل ڈیموکریٹک پارٹی کا سربراہ ہے اور الیکشن میں اس نے تمام ڈالے جانے ووٹوں کا ۵/۱ حاصل کیا۔ اگرچہ اس کی پارٹی کا نام لبرل ڈیموکریٹک ہے لیکن اس کے خیالات اور اس کے جذبات بالکل اس کے الٹ معلوم ہوتے ہیں۔ وہ دراصل انتہائی دائیں بازو کا نمائندہ ہے۔ اور وہ باقی پارٹیوں کے مقابلے میں اس وقت ایک طاقت مانا جانے لگا ہے۔

اس کے اس طرح طاقت پکڑ جانے سے مغرب کو ایک دھچکا لگا ہے اور خطرہ ہے کہ کہیں تاریخ اپنے آپ کو نہ دہرائے۔ روس کے اس وقت کے حالات ۱۹۲۰ء کی جرمن دیمر ریپبلک کے سے حالات ہیں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک نیا ہٹلر ان کھنڈرات میں سے ابھر رہا ہے۔ اور چونکہ روس کے پاس نیوکلیر اسلحہ کی بہتات ہے اس لئے یہ خطرہ اور بھی بڑھ کر دکھائی دینے لگا ہے۔ لیکن اگر کسی وقت واقعی یہ خطرہ حقیقت میں تبدیل ہوا تو اس کی ساری ذمہ داری مغربی طاقتوں پر ہو گی۔ اور اس کے لئے مغرب کو اپنے آپ کو ہی مطعون کرنا ہو گا۔

پہلے گورباچوف اور پھر یلسن نے بارہا مغربی طاقتوں کی توجہ اس طرف مبذول کروائی کہ انہیں فوری طور پر اس خطرہ کو ٹالنے کے لئے روس کی کماحقہ مدد کرنی چاہئے لیکن انہوں نے کوئی توجہ نہ دی اور کہا کہ پہلے اصلاحات نافذ کی جائیں اور پھر مدد دی جائے گی۔ حالانکہ روس میں ۱۹۹۰ء میں بالکل وہی حالات تھے جو دوسری جنگ کے بعد مغربی یورپ میں ۱۹۴۵ء میں درپیش تھے۔ لیکن اس وقت مارشل پلان کے ذریعے یورپ کو بچا لیا گیا شائد اس لئے کہ اس وقت روس کا خطرہ صاف نظر آرہا تھا۔ لیکن اس وقت ایسا کوئی خطرہ درپیش نہ تھا جس کو دور کرنے کے لئے مغربی طاقتیں آگے آتیں لیکن اب وقت گزر چکا ہے اور روس میں غیر مستحکم حالات اب دیر تک چلتے رہیں گے اور دنیا کے لئے خطرہ کا موجب بنے رہیں گے۔ اگرچہ زرینووسکی کا گرم پانیوں تک پہنچنے اور روسی ایمپائر دوبارہ قائم ہونے کا پروگرام تو اب دیوانے کی بڑ معلوم ہوتی ہے لیکن اس سے خدشات ضرور جنم لے رہے ہیں۔ اور یہ خطرہ خاص طور پر بہت بڑا معلوم ہوتا ہے اگر ہم دیکھیں کہ جرمنی اور اٹلی میں بھی بعض لوگ اسی قسم کے فاشسٹ اور کمیونسٹ خیالات کا اظہار برملا کرنے لگے ہیں اور اٹلی میں تو کرسچین ڈیموکریٹ نظام بے عزتی سے اپنی موت آپ مر رہا ہے۔ فرانس میں بھی دایاں بازو غالب آرہا ہے اور یہودیوں اور کالوں کے خلاف جذبات کا اظہار کھلے بندوں کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح برطانیہ اور بعض دیگر یورپی ملکوں میں بھی ایسے ہی رجحانات پرورش پا رہے ہیں۔

ابھی بھی وقت ہے کہ روس کو زیادہ اور مناسب اقتصادی امداد مہیا کی جائے اور ولاڈی میرز رینووسکی کے متعلق اندیشے اندیشے ہی رہیں اور کبھی حقیقت میں تبدیل نہ ہو سکیں۔

تاریخی ہتھکڑی

مکرم شیخ ناصر احمد خالد خاکسار نسیم سیفی کے نام ایک خط محررہ ۷ مارچ ۱۹۹۴ء میں سلام و دعا کے بعد کہتے ہیں کہ میری سب باتوں کا جواب آپ کے قطعات میں مل جاتا ہے۔ ۲۲ فروری اور ۵ مارچ کو آپ کو ہتھکڑیوں میں منصف کے سامنے پیش کیا گیا میں آپ کے نام ایک بلینک چیک ارسال کر رہا ہوں۔ اس میں رقم بھر کر اس ہتھکڑی کو اپنے جیلر سے خرید لیں۔ میں اپنے بزرگ دوست کی نشانی کے طور پر اپنے پاس رکھنا چاہتا ہوں۔ ایام اسیری کی یاد میں۔ (خاکسار کو اس بات کا یقین ہے کہ جیلر موصوف یہ ہتھکڑی کسی قیمت پر بھی فروخت نہیں کریں گے۔ اگر انہیں موقعہ ملے اور حکومت انہیں اجازت دے تو وہ اسے ایک ایڈیٹر اور شاعر کی ہتھکڑی ہونے کی وجہ سے اپنے پاس یادگار کے طور پر رکھنا چاہیں گے)۔

میں نے گزشتہ دنوں الحمرا لاہور میں محمد حنیف رامے صاحب کی کیلیگرافی کی نمائش دیکھی تھی۔ اس پر میں نے اپنے انداز میں تبصرہ کیا ہے اس خط کو شہر کے حلقوں میں بہت پسند کیا گیا ہے۔ ایک خط مسلم اسلام آباد میں شائع ہوا تھا۔ دونوں خطوں کا مقصد [illegible] خلاف نافذ قوانین کے بودے پن کو قوم کے سامنے لانا ہے۔ میں اللہ نے چاہا تو آپ پر بھی انگریزی اخباروں میں لکھوں گا۔ آج ۷ مارچ کے سیشن میں آپ کی تاریخ تھی پتہ نہیں کیا فیصلہ ہوا ہے۔ اس بارہ میں اظہر اقبال صاحب سیفی کو کہیں کہ مجھے مطلع کریں۔ ان کا پہلا مختصر سا خط مجھے مل چکا ہے جس کا شکریہ۔ میرے خیال میں آپ کے نام میرا یہ ساتواں خط ہے کیا آپ کو میرے تمام خط مل رہے ہیں۔ کچھ ربوہ کے پتہ پر کچھ سب جیل چنیوٹ کے پتہ پر (سب جیل چنیوٹ کے پتہ پر لکھا گیا کوئی خط مجھے نہیں ملا)

اس کے بعد محترم ناصر خالد صاحب نے فیض احمد فیض کی نظمیں درج کی ہیں جن میں پہلی نظم یہ ہے۔

آج بازار میں پابجولاں چلو
چشم نم جانِ شوریدہ کافی نہیں
تہمتِ عشق پوشیدہ کافی نہیں
آج بازار میں پابجولاں چلو
دست افشاں چلو مست رقصاں چلو
خاک برسر چلو خوں بداماں چلو
راہ تکتا ہے سب شہرِ جاناں چلو
حاکم شہر بھی مجمعِ عام بھی
تیرِ الزام بھی سنگِ دشنام بھی
صبحِ ناشاد بھی اور ناکام بھی
ان کا دمساز اپنے سوا کون ہے
شہر جاناں میں اب باصفا کون ہے
دستِ قاتل کے شایاں رہا کون ہے
رختِ دل باندھ لو دل فگار چلو
پھر ہمیں قتل ہو آئیں یارو چلو

☆☆☆☆☆

ایف سولہ طیاروں کے لئے آخری تاریخ

وزارت خارجہ کے ایک معتبر ذریعہ سے پتہ چلا ہے کہ پاکستان نے امریکہ سے کہا ہے کہ وہ ایف ۱۶ کی فروخت کے متعلق ۳۱ مارچ تک اپنے فیصلہ سے پاکستان کو آگاہ کر دے اگر اس وقت تک کوئی فیصلہ نہ کیا گیا تو پاکستان از خود فیصلہ کرے گا کہ اسے کیا کرنا چاہئے۔ پاکستان کی وزارت خارجہ کے سب سے سینئیر افسر فارن سیکرٹری شہریار محمد خان نے ان رپورٹوں کو کوئی اہمیت نہیں دی جو واشنگٹن سے جاری کی گئی ہیں اور جن میں کہا گیا ہے کہ کلنٹن انتظامیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ پریسلر ترمیم پر غور کیا جائے۔ انہوں نے کہا ہے کہ میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ جان بوجھ کر یہ بات پھیلائی گئی ہے تاکہ اس سلسلے میں جو گفت و شنید ہو رہی ہے اسے کچھ وقت کے لئے روکا جا سکے۔ جب شہریار خان یہ بات ایک انگریزی اخبار ڈان کو بتا رہے تھے تو امریکہ میں پاکستانی سفیر ڈاکٹر ملیحہ لودھی جو اس وقت پاکستان میں تشریف لائی ہوئی ہیں نے بھی اس بات کی تائید کی کہ ۳۱ مارچ آخری تاریخ دی گئی ہے اس کے بعد گفت و شنید ختم کر دی جائے گی۔ اور پاکستان اپنی مرضی کے مطابق فیصلہ کر سکے گا۔ امریکہ کے ساتھ ۷۱ ایف ۱۶ جہازوں کا معاہدہ ہوا تھا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اس بات کو اب پوری طرح کھنگال لیا جائے اور اپنا فیصلہ امریکہ کو پیش کر دیا ہے۔ امریکی حکومت کو بھی اور لاک ہیڈ کارپوریشن جو ایف۔۱۶ طیارے تیار کرتی ہے کو بھی۔ حکومتی ذرائع نے کہا ہے کہ وقت آگیا ہے کہ اس معاملے کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے۔ سینیٹر لیری پریسلر سب سے پہلے وہ شخص تھے جنہوں نے گزشتہ بدھ کے روز ایف۔۱۶ طیاروں کی خرید کے متعلق واشنگٹن میں بات شروع کی تھی۔ اور یہ وہ موقع تھا جب انہوں نے بعض ہندوستانی صحافیوں کو بتایا کہ ۱۹۹۳ء کے بل میں ایک ترمیم پیش کی جا رہی ہے جس کے مطابق ان کے خیال میں پریسلر ترمیم سے ہٹ کر کام کیا جا سکے گا۔

☆☆☆☆☆

اعلان داخلہ

○ نصرت جہاں اکیڈمی (اردو سیکشن) کی کلاس ششم میں داخلہ کے خواہشمند طلباء دفتر سے داخلہ فارم اور پراسپکٹس حاصل کر لیں۔

داخلہ ٹسٹ اردو اور ریاضی کے مضامین میں ۱۰۔اپریل بروز اتوار ہو گا۔

(پرنسپل)
نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ستارہ مظفر

حضرت یوسف علیہ السلام

مکرمہ ستارہ مظفر صاحبہ اپنی کتاب میں تحریر کرتی ہیں۔

جب حضرت یوسفؑ جوان ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق انہیں فیصلہ کرنے کا منصب اور خاص علم عطا فرمایا۔ خوابوں کی تعبیر کرنے کا علم بھی سکھایا۔ اور آپ آہستہ آہستہ ترقی کرتے ہوئے نبوت کے مقام کی طرف بڑھتے رہے۔

انسان کو بڑے بڑے درجات ایسے ہی نہیں مل جاتے روحانیت میں ترقی کے لئے تکالیف کا آنا بھی ضروری ہے۔

اب حضرت یوسفؑ کے لئے دوسری آزمائش شروع ہوئی۔ اس افسر یعنی عزیز مصر کے پاس رہتے ہوئے۔ اس کی بیوی نے جس کا نام بعض لوگوں کے مطابق زلیخا تھا۔ ایسا کام کرنے کا آپ کو حکم دیا جو سراسر گناہ تھا۔ آپؑ کی تربیت براہ راست آغوش الٰہی میں ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو نبی بنانا تھا۔ اس لئے وہ خود آپ کی ہر بات میں رہنمائی فرماتا رہا تھا۔ اس لئے آپؑ نے کہا کہ میں ایسا کرنے سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اور عزیز مصر کی امانت میں خیانت کرنے سے انکار کر دیا۔ اور سمجھایا کہ ایسا کرنا گناہ ہے۔ آپ نے اس کو نیکی کی راہ پر لانا چاہا مگر عزیز مصر کی بیوی زبردستی گناہ پر مجبور کرتی رہی۔ جس کی وجہ سے ایک مرتبہ آپ کا کرتہ بھی پیچھے سے پھٹ گیا۔ کیونکہ آپ جان بچا کر باہر کو بھاگے تھے۔ پھر آپ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اس آزمائش سے بچا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا سن لی اور آپ بے گناہ ثابت ہو گئے۔

آپ کو بے گناہ سمجھنے کے باوجود عزیز مصر کی بیوی کو بے عزتی سے بچانے کے لئے آپ کو قید کر دیا گیا۔ تاکہ لوگ اس واقعہ کو بھول جائیں' اس طرح بظاہر تو آپ قید کر دیئے گئے لیکن درحقیقت اللہ تعالیٰ نے آپ کو بدکردار لوگوں کی صحبت سے بچا لیا۔ اور علیحدگی میں عبادت الٰہی کا آپ کو خاص موقع مل گیا۔

جیل جا کر حضرت یوسف علیہ السلام نے وہی کام کرنا شروع کر دیا جس کے لئے اللہ دنیا میں نبیوں کو بھیجتا رہا ہے۔ آپ دوسرے قیدیوں کو بتاتے کہ خدا ایک ہے۔ وہی عبادت کے لائق ہے۔ جن کی تم عبادت کرتے ہو وہ بالکل بے کار ہیں۔

اس کے علاوہ آپ اپنا وقت بالکل بیکار باتوں میں ضائع نہ کرتے بلکہ اپنا وقت عبادت الٰہی میں گذارتے۔ جس سے قید خانہ کے لوگ آپ کی بزرگی کے قائل ہو گئے۔ یہاں تک کہ قید خانہ کا افسر آپ کا معتقد ہو گیا۔ اور قید خانہ میں بھی آپ کی افسری قائم ہو گئی'

قید خانہ کے داروغہ (افسر) نے قیدیوں کو حضرت یوسف کی نگرانی میں دے دیا۔ اور جو کام وہاں کیا جاتا تھا اس کا بھی مختار بنا دیا۔

قید خانہ میں حضرت یوسفؑ کے ساتھ دو اور جوان آدمی بھی تھے۔ کہا جاتا ہے کہ ان میں سے ایک ساقی یعنی بادشاہ کو شراب پلانے والا تھا اور دوسرا شاہی باورچی تھا۔

ان پر الزام تھا کہ انہوں نے بادشاہ کے کھانے پینے کی چیزوں میں زہر ملایا ہے۔

ایک دن ساقی اور باورچی دونوں نے حضرت یوسفؑ کی نیکی سے متاثر ہو کر کھانے کے وقفہ کے دوران اپنی دو خوابوں کی تعبیر پوچھی جو انہوں نے دیکھی تھیں۔

ایک نے کہا میں اپنے آپ کو اس حالت میں دیکھتا ہوں کہ میں انگور نچوڑ رہا ہوں۔

دوسرے نے کہا کہ وہ اپنے آپ کو اس حالت میں دیکھتا ہے کہ وہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہے۔ جن میں سے پرندے کھا رہے ہیں۔

حضرت یوسفؑ نے فرمایا کہ اس سے پہلے کہ تمہارا کھانا تم تک پہنچے میں تمہاری خوابوں کی تعبیر تمہیں بتادوں گا۔ اس طرح حضرت یوسف نے انہیں اپنی طرف متوجہ کرنے میں عجیب حکمت اور دانائی سے کام لیا۔ چونکہ خطرہ تھا کہ تبلیغ کرنے پر وہ گھبرائیں گے اس لئے پہلے انہیں تسلی دے دی کہ میں زیادہ وقت نہیں لوں گا۔ بلکہ کھانا آنے سے پہلے ہی تم کو فارغ کر دوں گا۔ یہ اس لئے کہا کہ وہ گھبرا نہ جائیں اور غور سے سنتے رہیں۔ اور تھوڑا سا وقت جو آپ کو ملا اسے بھی غنیمت جانا اور تبلیغ کا فریضہ ادا کیا۔ فرمایا تم میرے علم کو مذہبی سرداروں اور جادوگروں کا علم نہ سمجھنا میرا راستہ دوسرا ہے۔ یہ خوابوں کی تعبیر کا علم خدا تعالیٰ نے مجھے سکھایا ہے۔ میں نے ان لوگوں کے دین کو جو اللہ اور آخرت

باقی صفحہ ۷ پر

زراعت نامہ

سید ظہور احمد شاہ

موسم گرما کی سبزیوں کے متعلق ضروری معلومات

سبزیاں جہاں اپنی حیاتین' لحمیات' نشاستہ' روغنیات اور معدنی نمکیات کی وجہ سے غذا کو متوازن اور صحت کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ وہاں آمدنی میں زبردست اضافہ کا باعث بھی ہیں۔ لہٰذا کاشت کار بھائیوں کو چاہئے کہ وہ سبزیوں کی کاشت کو فروغ دے کر اپنی آمدنی میں اضافہ کریں۔ اس وقت موسم گرما کی سبزیوں کی کاشت کا موسم ہے امید ہے کہ کاشت کار بھائی اور دیگر احباب اس طرف توجہ دیں گے اور سبزیوں کی کاشت بڑھائیں گے۔

زمین کی تیاری کے بارے میں سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ سبزیاں اگانے کے لئے بہترین زمین کا انتخاب ضروری ہے۔ کمزور یا کلراٹھی زمین میں سبزی کاشت کرنے کا خیال بھی نہ کریں۔ اس کے بعد زمین کی عمدہ تیاری اور وافر مقدار میں پانی کی فراہمی ضروری امور ہیں۔

سبزیوں کی کامیاب پیداوار حاصل کرنے کے لئے زمین میں نامیاتی مادہ کی کافی مقدار ہونی چاہئے۔ جو دیسی کھاد (روڑی) یا گوبر کی کھاد کی شکل میں دی جاسکتی ہے۔ یا سبز کھاد کی صورت میں۔ اس سے مٹی نرم رہتی ہے اور زمین کو غذائی عناصر فراہم ہوتے ہیں۔ سبزیاں چونکہ تھوڑے عرصہ میں تیار ہو جاتی ہیں اس لئے ان کی تیزی سے نشوونما کو برقرار رکھنے کے لئے نامیاتی مادے اور مصنوعی کھادوں کا وافر مقدار میں استعمال ضروری ہے۔ البتہ مصنوعی کھادوں کے استعمال میں درج ذیل احتیاطیں مدنظر رکھنی چاہئیں۔

(۱) فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں کی تمام مقدار بوقت کاشت استعمال کر لینی چاہئے۔

(۲) نائٹروجن والی کھاد کی ایک تہائی مقدار بوقت بوائی استعمال کریں۔ اور باقی ماندہ دو تہائی مقدار بعد میں دوران بڑھوتری جب فصل ایک ڈیڑھ ماہ کی ہو جائے تو پانی لگاتے وقت دو تین وقفوں میں استعمال کریں۔

سبزیوں کی کاشت کے لئے بیج خالص اور عمدہ ہونا ضروری ہے جو کسی قابل اعتماد ادارہ یا دوکان سے خریدنا چاہئے۔ خواہ اس پر دام زیادہ ہی خرچ کرنے پڑیں بیماریوں وغیرہ سے بچاؤ کے لئے بیج کو دوائی ضرور لگائی جانی چاہئے۔ جڑی بوٹیوں کے بیج اور دوسرے پودوں کے بیج کی ملاوٹ نہیں ہونی چاہئے۔

بجائی کے وقت بیج کی گہرائی اور پانی کی مقدار دونوں توجہ طلب امور ہیں صرف ان دو باتوں میں کمی بیشی سے بعض دفعہ

باقی صفحہ ۷ پر

نمبر شمار / نام سبزی	وقت کاشت	شرح بیج فی ایکڑ	گوبر کی کھاد ٹنوں میں	مصنوعی کھاد (کلوگرام) نائٹروجن فاسفورس پوٹاش	آبپاشی کا وقفہ	وقت برداشت	ترقی دادہ اقسام
1- بھنڈی توری	فروری مارچ	10 - 12 کلوگرام	15 - 20 ٹن	0 - 30 - 50	7 دن	اپریل سے جولائی	پوسا گرین، ٹی 13
2- اروی	فروری مارچ	750 - 900 کلوگرام	15 - 20 ٹن	0 - 50 - 60	7 دن	ستمبر- نومبر	لوکل
3- گھیا کدو	فروری مارچ	5 1 کلوگرام	10 - 12 ٹن	0 - 30 - 50	7 دن	اپریل- جولائی	سیالکوٹ گول، لوکل
4- کھیرا	فروری مارچ	1 کلوگرام	10 - 15 ٹن	0 - 30 - 50	7 دن	اپریل- جولائی	سیالکوٹ نمبر1
5- تر	فروری مارچ	1 کلوگرام	12 - 15 ٹن	0 - 30 - 50	7 دن	اپریل- مئی	فیصل آباد نمبر7
6- خربوزہ	فروری مارچ	5 1 کلوگرام	12 - 15 ٹن	0 - 30 - 50	7 - 10 دن	مئی- جون	ٹی- 94- راوی
7- تربوز	فروری مارچ	1 کلوگرام	12 - 15 ٹن	0 - 30 - 50	7 - 10 دن	مئی- جون	شوگر بے بی
8- سرخ مرچ	مارچ اپریل	5 1 کلوگرام	10 - 15 ٹن	0 - 30 - 50	7 دن	اگست- دسمبر	
9- بینگن	فروری	250 گرام	15 - 20 ٹن	0 - 30 - 50	10 - 15 دن	آخر مئی تا ستمبر	پوسا پرپل، لانگ سرہندی، نیلم، قیصر.
10- ہلدی	وسط مارچ- وسط اپریل	650 - 700 کلوگرام	20 - 25 ٹن	0 - 50 - 90	7 - 10 دن	دسمبر- جنوری	لوکل
11- دیسی ٹینڈہ	مارچ- اپریل	4 کلوگرام	10 - 15 ٹن	0 - 30 - 50	7 - 10 دن	اپریل- اگست	دل پسند
12- کریلا	مارچ- اپریل	4 کلوگرام	20 - 25 ٹن	0 - 30 - 50	7 - 10 دن	مئی- اگست	فیصل آباد نمبر1
13- ادرک	وسط مارچ- وسط اپریل	650 - 750 کلوگرام	40 - 50 ٹن	150 - 150 - 150	7 دن	دسمبر- جنوری	لوکل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل اور انصار اللہ کے سابق اسیران کیلئے

جذباتِ محبت و عقیدت

محترم مولانا بشیر احمد خان صاحب رفیق ایڈیشنل وکیل التصنیف لندن سے رقم فرماتے ہیں:-

قید و بند راہ حق میں آپ کو مبارک صد مبارک- آپ کس قدر خوش قسمت ہیں کہ عمر کے اس دور میں آپ کو اسوۂ یوسفی پر عمل پیرا ہونے کی توفیق ملی ہے- سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں- یہ رتبۂ بلند کسی کسی کو ہی ملتا ہے- جب سے آپ کو داخل زنداں کیا گیا ہے میں نے یہ عہد کیا ہے کہ اپنی شبینہ دعاؤں کا آغاز آپ کے لئے اور آپ کے ساتھیوں کے لئے دعاؤں سے کیا کروں گا- خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کی توفیق بھی مل رہی ہے- شاید کہ آپ کے لئے دعاؤں کے طفیل میری دوسری دعائیں بھی قبولیت کا شرف حاصل کر سکیں- عجیب بات ہے کہ چند روز آپ کے لئے دعائیں کرنے کے بعد آپ سے خواب میں ملاقات ہوئی- آپ کا چہرہ روشن تر تھا- لیکن صحت کے لحاظ سے میں نے محسوس کیا کہ آپ کچھ کمزور کمزور سے ہیں- اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و تندرستی سے نوازے- دین و دنیا میں آپ کا حافظ و ناصر ہو- آپ سب کو استقلال سے یہ مصائب برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے- آمین- قطعات اور منظوم کلام آپ کا جو الفضل میں شائع ہو رہا ہے ایک نیا رنگ لئے ہوئے ہے- "حضرت ملا نعمت اللہ (-) نے ایک خط میں جو انہوں نے بندی خانہ سے لکھا تھا فرمایا تھا کہ جتنی جتنی قید میں ظاہری تاریکی بڑھتی جاتی ہے- دل کی روشنی بڑھتی جاتی ہے اور سینہ منور ہوتا جاتا ہے- اور انوار سماوی میرے دل میں منعکس ہوتے جاتے ہیں- اس لئے میں قید سے رہائی کی دعا نہیں کرتا- کہ اس میں جو لطف اور مزہ ہے وہ آزادی میں کہاں- اس اسیری پر لاکھ آزادیاں قربان"-

میں تو ہمیشہ سے ہی آپ کا مداح رہا ہوں- اور اب پہلے سے زیادہ ہوں- براہ کرم اپنے دوسرے ساتھیوں کو میرا محبت بھرا اسلام دیں-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مکرم نذیر احمد صاحب خادم ضلع بہاولنگر سے اپنے خط محررہ ۳- مارچ کو لکھتے ہیں:-

ان دنوں الفضل پر نیا نکھار اور تازہ بہار آئی ہوئی ہے- محترم ایڈیٹر صاحب الفضل جب سے اسیر راہ مولیٰ بنے ہیں ان کے کلام اور قطعات کا لطف سوا ہو گیا ہے- الفضل ۲۴ فروری ۱۹۹۴ء کے صفحہ ۲ اور صفحہ ۳ کے قطعات یہاں بعد از نماز تراویح احباب کو سنائے گئے- جو پیارے ساری جماعت کا فرض کفایہ ادا کر رہے ہیں ان کو ساری جماعت اور جماعت کے محبوب امام کی دعائیں پہنچتی رہیں- جملہ اسیران کو میرا سلام پہنچا دیں- خدا تعالیٰ ہمارے محبوب و محترم اور معصوم اسیران کا حافظ و ناصر ہو-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مکرم ریاض محمود صاحب باجوہ مربی سلسلہ انچارج دفتر شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ محترم مولانا نسیم سیفی صاحب کے نام لکھتے ہیں:-

اسیری اور رہائی مبارک ہو- حوالات کے شب و روز یہ قید و بند کی صعوبتیں آپ کی خدمات سلسلہ میں ایک عظیم تاریخی اضافہ ہیں- خدا تعالیٰ کے فضلوں کے نزول اور برکات کے حصول کے لمحات آپ لوگوں کو میسر آئے- امام جماعت اور احباب جماعت کی خصوصی توجہ' دلی دعائیں' پیار اور محبت بھی آپ لوگوں کو ملی بقول شاعر

محتسب ... اگر آج یہ برکات کی رات

ضبط کر لیتا ظفر تیری حوالات کی رات

یہ ایک عظیم سعادت تھی جو خدا تعالیٰ کے فضل سے ہی حاصل ہوتی ہے- آپ نے ابتلا کی اس گھڑی میں جس عزم' استقلال' بلند حوصلہ' اور عالی ہمتی کا مظاہرہ کیا اس سے دیگر اسیران راہ مولا کو نیا حوصلہ ملا- آپ جیل میں بند ہونے کے باوجود اپنے ایمان افروز شعروں سے ہم میں موجود رہے اور غیر حاضری کا ذرہ بھی احساس نہیں ہونے دیا- آپ نے احباب جماعت کے دلوں میں قربانی کی روح کو فروغ دیا ہے- جو بلاشبہ قابل ذکر اور قابل ستائش امر ہے- اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزا عطا فرمائے- خدا تعالیٰ آپ سب کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور عظیم الشان نتائج کا پیش خیمہ بنائے- آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عزیزہ مکرمہ خالدہ ارشاد صاحبہ بنت ملک ارشاد الحق صاحب کراچی سے جملہ اسیران کے نام مشترکہ خط محررہ ۵ مارچ میں لکھتی ہیں:-

خدا تعالیٰ آپ سب کو صحت و سلامتی کے ساتھ مقبول خدمت دین کرنے والی لمبی عمریں عطا فرمائے- اللہ تعالیٰ آپ سب پر ہمیشہ اپنے فضلوں کی موسلادھا بارشیں برساتا رہے- مولا کریم آپ سب کے گھرانوں پر ہمیشہ اپنے پیار کی نظر کرے- خدا تعالیٰ آپ سب کو خوشگوار پُر بہار صحت والی کام کرنے والی چلنے پھرنے والی لمبی عمریں عطا کرے- اللہ تعالیٰ آپ سب کے سائے تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے- خدا تعالیٰ ہر گھڑی ہر وقت آپ کے ساتھ ہو- آمین

نہایت ہی ادب و احترام سے گزارش کرتی ہوں کہ جس دن سے آپ سب بزرگوں کی گرفتاری کا پتہ چلا اس دن سے طبیعت ہر وقت پریشان رہتی ہے- ہم سب گھر والے بہت دعائیں کرتے ہیں اور حسب توفیق صدقہ بھی دے رہے ہیں- خدا تعالیٰ آپ سب کو استقامت اور ہمت عطا کرے اور مولا کریم آپ سب کو بڑھاپے کی کمزوریوں میں کم سے کم تکلیف سے اس ابتلاء سے گذرنے کی توفیق دے- اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی حفاظت میں رکھے- اور مولا کریم آپ سب کو صحت و سلامتی کے ساتھ بریت دے- آج مورخہ ۵ مارچ ۱۹۹۴ء کو ایم- ٹی- اے پر حضرت صاحب کی زبان مبارک سے آپ سب کی طرف سے سلامتی کا تحفہ موصول ہوا ہماری طرف سے بھی آپ سب پر سلامتی ہو-

میں اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر بیان کرتی ہوں کہ آپ سب "تر" گئے بلکہ خدا کی قسم آپ سب کی سات پشتیں "تر گئیں"- آپ سب کتنے خوش قسمت انسان ہیں- جن کے لئے حضرت صاحب سمیت دنیا کے تقریباً ۱۳۵ ملکوں کے احمدی بے چین اور پریشان ہیں- اور رو رو کر آپ سب کے خاندانوں کے لئے دعائیں کر رہے ہیں- میرا پیارا خدا جو کہ قادر مطلق اور ہر شے کا خالق و مالک ہے وہ ہر گھڑی ہر وقت آپ کی حفاظت فرمائے اور ہر گھڑی ہر وقت آپ کے ساتھ ہو- مولا کریم آپ سب کے خاندانوں کے ساتھ ہو- عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

محترم صوبیدار ریٹائرڈ نذر حسین صاحب الوقار فیکٹری ایریا ربوہ سے تحریر فرماتے ہیں:-

سنتا ہوں گلستان میں بہار آئی ہے- پھر پھول کھلے پھر طیور چہکے ہیں- باد صبا نے مژدہ بہار سنایا ہے- آب رواں کا ترنم کانوں میں آیا ہے- سب سے بڑھ کر یہ کہ پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی- کیا رنگین امتزاج ہے- حوالات کے در و دیوار پور تر کرنے کے بعد آپ واپس آئے ہیں- اور ساتھ اپنے بہار لائے ہیں- بہار کے ساتھ ثلج آنے کے بھی دن مقرر ہوتے ہیں- آپ کے دم سے کیا کیا نہیں ہوا کتنے لوگ آپ کے لئے آنسو بہاتے رہے تڑپ تڑپ کر آپ کے لئے دعائیں کرتے رہے- ان میں سے ایک عاجز راقم نذر حسین بھی ہے- جس کی آنکھیں اس وقت بھی اشکبار ہیں- اور شاید وہ آنسوؤں کا بوجھ نہ سہار سکیں- بات یہ ہے کہ فتح ہمیشہ سچ کی ہوتی ہے- یہاں بھی یہ ہو گا- یہی مقدرات ہیں اور تقدیریں بدلا نہیں کرتی- آپ کے لئے کونسی آنکھ ہے جو روئی نہیں- مشرق سے مغرب تک آنکھیں نمناک رہیں- لیکن یہ سب کچھ تو ہونا تھا امتحان کے بعد ہی نتیجے نکلا کرتے ہیں- یہ تو تقدیرِ الٰہی تھی جس نے بہر حال پورا ہونا تھا- اور وہ پوری ہوئی- سو مبارک ہو کہ آپ کا نام تاریخ احمدیت کے سنہری اوراق میں ہمیشہ ہمیش کے لئے محفوظ ہو گیا- مبارک ہو-

آپ نے حوالات سے بھی قطعات کی بہار نچھاور کی ابو الاقبال کی رباعی نے پورا ساتھ دیا- برہن کا احساس کم ہوتا رہا- آپ خوب لکھتے ہیں- ناوک فگن ہیں- اور دل پر تیر مارتے ہیں- لیکن یہ روحانیت کے تبرکات میں بوئے ہوئے تیر ہیں جو سب کو بھاتے ہیں- آپ کی رہائی کی خبر سن کر یوں محسوس ہوا کہ میں نے صدائے جرسِ ناقہ کو سنا- لیکن صد حیف کہ میرا قدم نہ اٹھ سکا- اور بھی کتنے ہوں گے جو اپنی مجبوریوں کے باعث آپ کے درشن نہ کر پائے ہوں گے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مکرم صادق احمد صاحب لکھتے ہیں نہایت آداب کے بعد عارض ہوں کہ آپ کو دشمنوں نے جیل میں ڈال دیا ہے- مقدمات تو پہلے بھی سنے تھے لیکن جیل میں جانے کا سن کر بے حد دکھ ہوا ہے- خدا تعالیٰ آپ سب کو باعزت رہائی دے- استقامت عطا کرے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ عزیز مکرم شاہد محمود ابن مکرم شریف احمد صاحب صدر جماعت باٹاپور کی ران پر بہت بڑا زخم ہے اور خون کی شدید کمی ہے۔ میو ہسپتال میں انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں داخل ہیں۔

○ مکرم چوہدری بہاول بخش چٹھہ سابق صدر جماعت احمدیہ چک 543/E.B ماہ رمضان کے آخر میں کافی بیمار ہو گئے تھے۔ اب انہیں اگرچہ پہلے سے افاقہ ہے مگر کمزور بہت ہے۔

○ محترمہ مبارکہ خانم صاحب علی پور ضلع مظفر گڑھ کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔

○ مکرم چوہدری عبدالمالک صاحب (کراچی) ابن مکرم عبدالقادر صاحب امیر ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ ایک سال سے بعارضہ جگر بیمار ہیں۔ اب بیماری نے تشویشناک صورت اختیار کرلی ہے۔

○ مکرم بشارت احمد صاحب ثاقب بیلجیم میں بعارضہ ریڑھ کی ہڈی بیمار ہیں۔

○ محترمہ رابعہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری غلام محمد صاحب سراء سابق باڈی گارڈ حضرت صاحب کی بائیں ٹانگ میں گرنے سے فریکچر ہوگیا ہے۔

○ مکرم حکیم منور احمد صاحب چک چٹھہ ضلع حافظ آباد کے لڑکے مکرم حکیم ناصر احمد صاحب کا فضل عمر ہسپتال میں ہرنیا کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم محمد اشفاق شہزاد علی گارمنٹس کی والدہ محترمہ سکینہ بیگم صاحب پچھلے ایک ہفتہ سے علیل ہیں۔ اور فیصل آباد میں زیر علاج ہیں۔

○ اہلیہ مکرم عبدالحی صاحب سابق مربی انڈونیشیا لکھتی ہیں کہ۔ مکرم میجر (ریٹائرڈ) عبدالرؤف صاحب شامی روڈ لاہور کینٹ پیٹ کی بیماری کی وجہ سے بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔

○ مکرم بشارت احمد صاحب چیمہ۔ دفتر امور عامہ کی بیٹی عزیزہ قدسیہ بشریٰ بعمر ۱۳ سال بعارضہ ٹائیفائیڈ گذشتہ دس روز سے شدید علیل ہے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ بخار کم نہیں ہو رہا اور کمزوری بہت ہے۔

اللہ تعالیٰ ان سب کو شفا عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم لیئق احمد صدیقی صاحب دارالیمن ربوہ کی والدہ محترمہ انوری بیگم اہلیہ مکرم شریف احمد صدیقی صاحب کپور تھلوی (وفات یافتہ) مورخہ ۹۴-۳-۱۹ کو ۔تقضائے الہٰی بمقام ہڈیارہ ضلع لاہور میں وفات پا گئیں۔ جنازہ اسی روز ربوہ لایا گیا بعد نماز عشاء مکرم مولانا محمد سعید صاحب انصاری نے نماز جنازہ پڑھائی عام قبرستان میں تدفین ہوئی اور تدفین کے بعد مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب شاہد ناظم وقف جدید نے دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔

○ مکرم خواجہ مجید احمد صاحب ابن محترم خواجہ محمد شریف صاحب (وفات یافتہ) رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ وسابق درویش قادیان و اسیر راہ مولا ۱۹۷۴ء صبر آزما بیماری کے بعد مورخہ ۹۴-۳-۱۶ کو رحلت فرما گئے۔

مورخہ ۹۴-۳-۱۷ بعد عصر مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے بیت المبارک میں جنازہ پڑھایا بعدہ تدفین قبرستان نمبر۱ میں عمل میں آئی جہاں محترمہ صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے آپ مکرم خواجہ منور احمد صاحب گولبازار ربوہ کے بھائی تھے۔ آپ نے ۴ بیٹے اور ربوہ کے علاوہ ۲ بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔

○ ہومیو ڈاکٹر لیاقت علی خان صاحب دارالیمن ربوہ کی والدہ محترمہ نواب بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر صوفی علی محمد صاحب (سابق معلم وقف جدید) طویل علالت کے بعد ۱۷- مارچ ۹۴ء ۔تقضائے الہٰی رحلت فرماگئی ہیں۔ موصوفہ کا جنازہ کراچی جرمنی اور پھر ربوہ میں ۱۸- مارچ کو ادا کیا گیا جس کے بعد قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ نے چھ بیٹے اور چار بیٹیاں سوگوار چھوڑیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔

اعلان گمشدگی رسید بک

○ مجلس انصار اللہ نارتھ کراچی کو جاری کردہ رسید بک نمبر۲۶۱۶ گم ہو گئی ہے۔ احباب مطلع رہیں اس رسید بک کی رسید پر کوئی چندہ نہ ادا کیا جائے۔

نتیجہ مقابلہ بین المجالس خدام

○ سال ۹۳-۱۹۹۲ء میں کارکردگی کے لحاظ سے مقابلہ امامت جوبلی علم انعامی بین المجالس مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان میں حسب ذیل تفصیل سے مجالس نے امتیاز حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان سب مجالس کے لئے مبارک فرمائے۔

اول= مجلس خدام الاحمدیہ گلشن پارک لاہور (امامت جوبلی علم انعامی کی حقدار)

دوم= مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد

سوم= مجلس خدام الاحمدیہ عزیز آباد کراچی

چہارم= مجلس خدام الاحمدیہ وحدت کالونی لاہور

پنجم= مجلس خدام الاحمدیہ ۲۷۵ رب کرتارپور ضلع فیصل آباد

ششم= مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ کالونی کراچی

ہفتم= مجلس خدام الاحمدیہ اسٹیل ٹاؤن کراچی

نہم= مجلس خدام الاحمدیہ چوپڑہٹہ ضلع خانیوال

دہم= مجلس خدام الاحمدیہ اسلام پورہ لاہور

سید طاہر محمود ماجد

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

بقیہ صفحہ ۵

(قیامت کا دن) کا انکار کرتے ہیں چھوڑ دیا ہوا ہے۔ میں نے اپنے باپ دادوں ابراہیمؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ کی پیروی اختیار کی ہے۔ ہمیں کسی چیز کو بھی اللہ کا شریک نہیں ٹھہرانا چاہیے۔ یہ توحید کی تعلیم کا ملنا ہم پر اور دوسرے لوگوں پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں میں سے ایک فضل ہے۔ پھر آپ نے ان قیدیوں سے کہا۔

اے میرے قید خانہ کے ساتھیو! کیا ایک دوسرے سے اختلاف رکھنے والے خدا بہتر ہیں یا کامل غلبہ رکھنے والا ایک خدا یاد رکھو فیصلہ کرنا اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کے اختیار میں نہیں ہے۔ اور اس نے حکم دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

حضرت یوسف علیہ السلام نے خوابوں کا علم سکھائے جانے کا ذکر کرکے اس بات کا ثبوت دیا کہ جس مذہب پر میں عمل کرتا ہوں وہی سچا ہے۔ کیونکہ اگر سچا نہ ہوتا تو اس مذہب پر عمل کرکے میں خدا تعالیٰ سے کیسے تعلق پیدا کرتا کہ وہ مجھے یہ علوم سکھاتا۔ یعنی سچے مذہب کی نشانی یہ ہے کہ اس کے تازہ پھل انسان کو ملتے رہتے ہیں۔ اس طرح آپؑ نے خدا تعالیٰ کا پیغام ان تک پہنچادیا۔

پھر آپؑ نے ان کو خوابوں کی حقیقت بتاتے ہوئے فرمایا کہ تم میں سے جس نے دیکھا ہے کہ وہ انگور نچوڑ رہا ہے وہ رہائی کے بعد اپنے آقا کو شراب پلائے گا۔

اور دوسرے قیدی کو جس نے اپنے آپ کو اس حالت میں دیکھا تھا کہ وہ روٹیاں اٹھائے ہوئے ہے اسے فرمایا کہ وہ سولی دے کر مارا جائے گا۔ (یعنی پھانسی پائے گا) پھر پرندے اس کے سر پر سے گوشت کھائیں گے۔

بعد کے واقعات سے آپ کی بتائی ہوئی تعبیریں درست ثابت ہوئیں۔

بقیہ صفحہ ۵

تمام فصل ناکام ہو جاتی ہے۔

کیڑوں مکوڑوں، جڑی بوٹیوں پرندوں اور جانوروں کے مناسب تدارک کے لئے ضروری تدابیر اختیار کرنے میں ہرگز کوتاہی نہیں کرنی چاہئے۔ ورنہ پیداوار میں کمی ہو جائے گی۔ اسی طرح تحفظ نباتات کا مناسب بندوبست کیا جائے۔ سبزیوں کی کامیاب کاشت کے لئے کیڑے مکوڑوں اور بیماریوں کی شناخت کا علم بہت ضروری ہے۔ اس سلسلے میں مقامی زراعت افسر سے راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے مطلوبہ دوائی کی مقدار اور سپرے کے وقت اور طریقہ کے بارے میں معلومات بھی محکمہ زراعت کے ماہرین سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

آخر میں موسم گرما کی سبزیوں کی کاشت کے سلسلہ میں ضروری سفارشات درج ذیل گوشوارہ بھی دی جاتی ہیں جس سے کاشت کار بھائی استفادہ کرکے اپنی سبزیوں کی فصل کو کامیاب بنا سکتے ہیں۔

بقیہ صفحہ ۳

ورثہ کا حق قائم کیا ورنہ دین حق سے پہلے کسی مذہب نے دنیا میں عورت کا ورثہ قائم نہیں کیا عورتوں کے لئے خدمت دین کے مواقع فراہم کئے اور انہوں نے مردوں کے دوش بدوش شاندار کارنامے انجام دیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 22-مارچ- 1994ء
دھوپ نکلی ہوئی ہے
درجہ حرارت کم از کم 15 درجے سنٹی گریڈ
اور زیادہ سے زیادہ 28 درجے سنٹی گریڈ

○ سینیٹ کے انتخابات میں مسلم لیگ (ن) سمیت حزب اختلاف کی آٹھ سیاسی جماعتوں کے مشترکہ امیدوار وسیم سجاد ۴۸ ووٹ لے کر تیسری بار تین سال کے لئے چیئرمین سینیٹ منتخب ہو گئے۔ جبکہ پی ڈی ایف کے امیدوار منظور احمد گچکی نے ۳۶ ووٹ حاصل کئے۔

○ اس طرح مسلم لیگ (ن) اور اتحادی جماعتوں کے امیدوار برائے ڈپٹی چیئرمین میر عبدالجبار جو کہ اکبر بگتی کی جماعت جمہوری وطن پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں ۴۸ ووٹ لے کر کامیاب ہوئے اور پی ڈی ایف کے رضا ربانی کو ۳۷ ووٹ ملے۔

○ وزیراعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے سینیٹ کے انتخابات میں کامیابی پر چیئرمین سینیٹ وسیم سجاد کو مبارکباد پیش کی ہے۔ اور کہا ہے کہ اگر ہم فیصلہ قبول نہ کریں گے تو آئین کے ساتھ زیادتی ہو گی۔

○ وزیراعظم پاکستان بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ سینیٹ کے انتخابات میں اگر ہارس ٹریڈنگ نہ ہوتی تو یہ نتائج نہ نکلتے۔ انہوں نے کہا کہ ۴۶ ووٹ ملنا چاہئے تھے۔ دوستوں نے بے وفائی کی۔

○ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سربراہ مسٹر نواز شریف نے کہا ہے سینیٹ کے انتخابات کے بعد کھیل بدل گیا ہے۔ وزیراعظم پر عدم اعتماد ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جلد قوم کو ایک اور خوشخبری دیں گے۔

○ جمہوری وطن پارٹی کے سربراہ نواب اکبر بگتی نے کہا ہے کہ سینیٹ کے انتخابات میں بے نظیر نے ہمیں رسوا کرنے کی کوشش کی مگر خود رسوا ہو گئیں سینیٹ کے انتخابات اہم موڑ ہیں اور ان سے بلوچستان اور ملک بھر کی سیاست پر گہرے اثرات مرتب ہوں گے۔

○ وائس آف امریکہ نے کہا ہے کہ سینیٹ میں شکست بے نظیر کی پہلی بڑی سیاسی شکست ہے۔

○ نو منتخب ڈپٹی چیئرمین سینیٹ میر عبدالجبار نے کہا ہے کہ ہماری پارٹی کے سینیٹر منظور گچکی پارٹی ڈسپلن کی خلاف ورزی کے مرتکب ہوئے ہیں اور "لوٹا" بن گئے ہیں۔ ہم ان کے خلاف کارروائی کریں گے۔

○ معلوم ہوا ہے کہ جمہوری وطن پارٹی منظور گچکی کے خلاف کارروائی کرے گی اور قانونی ماہرین سے مشورہ کے بعد الیکشن کمیشن کو ریفرنس بھجوائے گی۔

○ جمہوری وطن پارٹی کے سینیٹر منظور گچکی نے کہا کہ انہوں نے بلوچستان کے مفاد میں صحیح قدم اٹھایا ہے اور انہیں پارٹی ہائی کمان کی مکمل حمایت حاصل ہے۔

○ وفاقی حکومت نے مسلح افواج کے خفیہ ادارے آئی۔ ایس۔ آئی کے سابق سربراہ بریگیڈیر امتیاز اور ایف آئی۔ اے۔ امیگریشن کے سابق ڈائریکٹر میجر عامر کی فوری گرفتاری کے احکامات جاری کر دئے ہیں۔ ان کے خلاف ایف آئی اے نے مقدمات درج کر رکھے ہیں۔

○ پاکستان نے چیمپینز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ میں آسٹریلیا کو ہرا کر چوتھی مسلسل کامیابی حاصل کی ہے پاکستان نے دو گول کئے جبکہ آسٹریلیا کوئی گول نہ کر سکا۔ اس سے پہلے پاکستان ہالینڈ کو ایک کے مقابلہ میں دو گول سے ہرا چکا ہے۔ اب پاکستان نے فائنل میں حصہ لینے کو یقینی بنا لیا ہے۔

○ عوامی نیشنل پارٹی کی صوبائی صدر بیگم نسیم ولی خان ایک قاتلانہ حملہ میں بال بال بچ گئیں وہ چارسدہ سے پشاور جا رہی تھیں کہ ان کی جیپ پر چار مسلح افراد نے دستی بموں اور کلاشنکوفوں سے حملہ کر دیا۔ اور ان کی جیپ پر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ بیگم نسیم ولی خان معجزانہ طور پر بچ گئیں۔ جبکہ ان پر حملے کرنے والے دو افراد پکڑے گئے ہیں۔ ان کی گاڑی کو نصف درجن گولیاں لگی ہیں۔ تین گولیاں ونڈ سکرین پر لگیں۔

○ سرحد کی صوبائی حکومت نے بیگم نسیم ولی خان پر قاتلانہ حملہ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس بارے میں پشاور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے استدعا کر دی گئی ہے۔ تحقیقات ہائی کورٹ کے جج کی سربراہی میں ہو گی۔

○ عوامی نیشنل پارٹی کی صوبائی صدر بیگم نسیم ولی خان نے کہا ہے کہ ان پر قاتلانہ حملہ بزدلانہ فعل ہے۔ لیکن بچانے والا زیادہ طاقت ور ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست دانوں پر قاتلانہ حملوں کے کھیل کا انجام خطرناک ہو گا۔

○ وزیراعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے بیگم نسیم ولی خان پر فائرنگ کے واقعہ کی شدید مذمت کی ہے۔ اور بیگم نسیم ولی خان کو نیک خواہشات کا پیغام بھیجا ہے' انہوں نے کہا کہ سیاسی مخالفت جمہوریت کا حصہ ہے۔ لیکن زندگیوں سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سیاست میں تشدد کی اجازت نہیں دے سکتے۔ اور ملزموں کو کڑی سزا دی جائے گی۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ سیاست میں تشدد کی اجازت نہیں دی جا سکتی' سیاست دانوں کو تحفظ فراہم ہونا چاہئے۔

○ وزیر داخلہ جنرل (ریٹائرڈ) نصیر اللہ بابر نے کہا ہے کہ بیگم نسیم ولی خان پر حملہ کرنے والوں کا تعلق خود ان کی پارٹی سے ہے۔

○ سینیٹر یحییٰ بختیار نے پیپلز پارٹی چھوڑنے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ایسا انہوں نے دل برداشتہ ہو کر کیا ہے۔

○ پشاور ہائی کورٹ نے سرحد اسمبلی کے دو ارکان کی الیکشن کمشنر کے فیصلے تک مشروط بحالی کا حکم دیا ہے۔ حتمی فیصلے تک حکومت اسمبلی کا اجلاس نہیں بلا سکے گی۔ دونوں ارکان عدم اعتماد کی تحریک میں ووٹ بھی نہیں ڈال سکیں گے۔ مسلم لیگ (ن) ان منحرف ارکان کے خلاف الیکشن کمیشن میں نئے ریفرنس داخل کرے گی۔

○ معلوم ہوا ہے کہ فوج کے سابق سربراہ مرزا اسلم بیگ اور سابق نگران وزیراعظم پاکستان معین قریشی مل کر نئی سیاسی جماعت بنائیں گے۔

○ وزیراعلیٰ پنجاب میاں منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ صوبہ میں بلدیاتی انتخابات کے شیڈول کا اعلان جلد کر دیا جائے گا۔

اعلان تعطیل

○ مورخہ ۲۴۔ مارچ ۱۹۹۴ء کو دفتر الفضل میں تعطیل ہو گئی تھی جس کی وجہ سے پرچہ شائع نہ ہو سکا۔

آج کے شمارے میں ص ۳ تا ص ۶ پر تاریخ غلطی سے ۲۴۔ مارچ درج ہو گئی ہے اسے ۲۶ مارچ پڑھا جائے۔ اس غلطی پر معذرت خواہ ہیں۔

(مینجر)

بچوں کی جملہ امراض کے شافی علاج کے لئے
النصرت چلڈرن کلینک
ربوے روڈ۔ ربوہ

احمدی احباب کیلئے ایک نادر موقع
مکان برائے فروخت
احمدیہ دارالذکر لاہور کے عقب میں ایک 8 مرلہ کا نیا تعمیر شدہ 2 منزلہ مکان برائے فوری فروخت۔ ڈرائنگ ڈائننگ، ٹی وی لاؤنج، 2 بیڈز، 2 کمرے۔ ٹیلیفون، گیس اور پانی کی سہولت موجود۔
رابطہ : مبارک احمد
111۔ علامہ اقبال روڈ اقبال کالونی
گڑھی شاہو۔ لاہور
فون : 302431

انگریزی ادویات اور ٹیکہ جات کا مرکز
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص ــــ مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون ۳۴۱۳۴

نزلہ، زکام اور کھانسی
فلو کیوریٹو سمیل
FLU CURATIVE SMELL
سونگھنے سے بفضلہ تعالیٰ بہت جلد ٹھیک ہو جاتے ہیں
نیز
فیور کیوریٹو سمیل
FEVER CURATIVE SMELL
سونگھنے سے ہر قسم کا بخار بہت جلد اتر جاتا ہے۔ یہ دونوں سمیلز موسم سرما کی اکثر تکالیف کا فوری علاج ہیں!
قیمت فی سمیل 20.00 روپے
7 سات کیوریٹو سمیلز 150.00
خوبصورت پریس میں
علاوہ ڈاک خرچ 10 روپے
کیوریٹو سمیلز انٹرنیشنل ربوہ پاکستان
سیلز آفس 211283 ہیڈ آفس 771 کلینک 606